احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 13 جولائی 2007ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 13 جولائی 2007ء 27 جمادی الثانی 1428 ہجری 13 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 157

جنت کا گلستان

حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے گلستانوں میں سے ایک گلستان ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب فضل مابین القبر حدیث نمبر:1120)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقیناً سمجھو کہ ہر ایک پاکبازی اور نیکی کی اصلی جڑ خدا پر ایمان لانا ہے۔ جس قدر انسان کا ایمان باللہ کمزور ہوتا ہے اسی قدر اعمال صالحہ میں کمزوری اور سستی پائی جاتی ہے لیکن جب ایمان قوی ہو اور اللہ تعالیٰ کو اس کی تمام صفات کاملہ کے ساتھ یقین کر لیا جائے اسی قدر عجیب رنگ کی تبدیلی انسان کے اعمال میں پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ایمان اس کی نفسانی قوتوں اور گناہ کے اعضا کو کاٹ دیتا ہے۔ دیکھو اگر کسی کی آنکھیں نکال دی جاویں تو وہ آنکھوں سے بدنظری کیونکر کر سکتا ہے اور آنکھوں کا گناہ کیسے کرے گا اور اگر ایسا ہی ہاتھ کاٹ دیئے جاویں یا شہوانی قویٰ کاٹ دیئے جاویں۔ پھر وہ گناہ جو ان اعضا سے متعلق ہیں کیسے کر سکتا ہے؟ ٹھیک اسی طرح پر جب ایک انسان نفس مطمئنہ کی حالت میں ہوتا ہے تو نفس مطمئنہ اسے اندھا کر دیتا ہے اور اس کی آنکھوں میں گناہ کی قوت نہیں رہتی۔ وہ دیکھتا ہے پر نہیں دیکھتا کیونکہ آنکھوں کے گناہ کی نظر سلب ہو جاتی ہے۔ وہ کان رکھتا ہے مگر بہرہ ہوتا ہے اور وہ باتیں جو گناہ کی ہیں نہیں سن سکتا۔ اسی طرح پر اس کی تمام نفسانی اور شہوانی قوتیں اور اندرونی اعضا کاٹ دیئے جاتے ہیں۔ اس کی ان ساری طاقتوں پر جن سے گناہ صادر ہو سکتا تھا ایک موت واقع ہو جاتی ہے اور وہ بالکل ایک میت کی طرح ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی کی مرضی کے تابع ہوتا ہے۔ وہ اس کے سوا ایک قدم نہیں اٹھا سکتا۔ یہ وہ حالت ہوتی ہے جب خدا تعالیٰ پر سچا ایمان ہو اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامل اطمینان اسے دیا جاتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جو انسان کا اصل مقصود ہونا چاہئے اور ہماری جماعت کو اسی کی ضرورت ہے اور اطمینان کامل کے حاصل کرنے کے واسطے ایمان کامل کی ضرورت ہے پس ہماری جماعت کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان حاصل کریں۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ زمانہ جو شباب اور جوانی کا زمانہ ہے ایک ایسا زمانہ ہے کہ نفس امارہ نے اس کو ردی کیا ہوا ہے لیکن اگر کوئی کار آمد ایام ہیں تو یہی ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی زبانی قرآن شریف میں ہے .... یعنی میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھہرا سکتا کیونکہ نفس امارہ بدی کی طرف تحریک کرتا ہے۔ اس کی اس قسم کی تحریکوں سے وہی پاک ہو سکتا جس پر میرا رب رحم کرے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ کی بدیوں اور جذبات سے بچنے کے واسطے نری کوشش ہی شرط نہیں بلکہ دعاؤں کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ نرا زہد ظاہری ہی (جو انسان اپنی سعی اور کوشش سے کرتا ہے) کار آمد نہیں ہوتا جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم ساتھ نہ ہو اور اصل تو یہ ہے کہ اصل زہد اور تقویٰ تو ہے ہی وہی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اسی طرح ملتا ہے۔

میں سچ کہتا ہوں کہ جب انسان نفس امارہ کے پنجہ میں گرفتار ہونے کے باوجود بھی تدبیروں میں لگا ہوا ہوتا ہے تو اس کا نفس امارہ خدا تعالیٰ کے نزدیک لوامہ ہو جاتا ہے اور ایسی قابل قدر تبدیلی پا لیتا ہے کہ یا تو وہ امارہ تھا جو لعنت کے قابل تھا اور یا تدبیر اور تجویز کرنے سے وہی قابل لعنت نفس امارہ لوامہ ہو جاتا ہے جس کو یہ شرف حاصل ہے کہ خدا تعالیٰ بھی اس کی قسم کھاتا ہے۔ یہ کوئی چھوٹا شرف نہیں ہے۔ پس حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حاصل کرنے کے واسطے اول یہ ضروری شرط ہے کہ جہاں تک بس چلے اور ممکن ہو تدبیر کرو اور بدی سے بچنے کی کوشش کرو۔ بدعادتوں اور بدصحبتوں کو ترک کر دو۔ ان مقامات کو چھوڑ دو جو اس قسم کی تحریکوں کا موجب ہو سکیں جس قدر دنیا میں تدبیر کی راہ کھلی ہے اس قدر کوشش کرو اور اس سے نہ تھکو نہ ہٹو۔ (تفسیر سورۃ یونس تا سورۃ کہف از حضرت مسیح موعود صفحہ 67)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 9/ اگست 2007 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20,19۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 17۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 22۔ اگست 2007ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 27۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ

باقی صفحہ 2 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 441

دماغ کی عظیم لائبریری

اور اس کے عجائبات

دل اگر خدا کی تخت گاہ ہے تو دماغ ایک عظیم الشان کتب خانہ کہلانے کا مستحق ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارے نفسوں میں بھی اس کی معرفت کے بہت سے نشانات موجود ہیں۔

(الذاریات:22)

خالق کائنات کی اس بیش بہا لائبریری کے کمالات و عجائبات کا تصور کرنے کے لئے سیدنا مصلح موعود کا درج ذیل ارشاد مبارک کا باریک نظری سے مطالعہ ضروری ہے:۔

’’انسان کی دیکھنے کی حس ہر وقت کام کرتی ہے اور سننے کی حس اس سے کم کام کرتی ہے اس لئے سننے کی حس کا قوت حافظہ پر زیادہ اثر پڑتا ہے بہ نسبت دیکھنے والی حس کے۔ پھر بعض دفعہ دو دو، تین تین حسیں مل کر ایک کیفیت کو محسوس کرتی ہیں۔ وہ حافظہ پر اور بھی گہرا اثر ڈالتی ہیں اسی لئے اگر ایک حس سے کوئی ثواب کا کام کیا جائے اور اس کے ساتھ دوسری ایک دو اور حسوں کو بھی ملا لیا جائے تو زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض (-) بزرگ باوجود اس کے کہ ان کو قرآن شریف حفظ ہوتا تھا وہ قرآن شریف کو کھول کر اسے آنکھوں سے دیکھتے تھے، زبان سے پڑھتے تھے اور ساتھ ساتھ انگلی چلاتے جاتے تھے۔ کسی ایسے ہی بزرگ سے جب کسی نے پوچھا کہ یہ کیا حرکت ہے جب آپ کو قرآن شریف حفظ ہے تو پھر قرآن شریف دیکھ کر کیوں پڑھتے ہیں اور اگر قرآن شریف دیکھ کر پڑھتے ہی ہیں تو ساتھ ساتھ منہ سے کیوں دہراتے جاتے ہیں اور پھر اس کے ساتھ انگلی ہلاتے جانے کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے جواباً کہا کہ میاں! خدا تعالیٰ کے سامنے ہر چیز کا جائزہ ہوگا اگر میں نے حافظہ کے ذریعہ پڑھا تو صرف دماغ عبادت گزار ہوگا جب خدا تعالیٰ نے مجھے آنکھیں دی ہیں تو یہ عبادت گزار کیوں نہ ہوں اور زبان دی ہے تو وہ عبادت گزار کیوں نہ ہو اس لئے قرآن شریف دیکھ کر پڑھتا ہوں اور زبان سے دہراتا جاتا ہوں اور ساتھ ساتھ انگلی بھی رکھتا چلا جاتا ہوں تا کہ انگلی بھی عبادت گزار ہو جائے۔ تو جتنی حسیں زیادہ کام کرتی چلی جاتی ہیں۔ ثواب بھی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اسی طرح حافظے میں جتنی زیادہ حسیں لگائیں گے اتنی ہی زیادہ بات یاد رہے گی۔ جس کام میں کان، آنکھ اور قوت لامسہ تینوں لگ جائیں وہ زیادہ دیر تک حافظہ میں قائم رہے گی تو جن چیزوں کو انسان کبھی کبھار استعمال کرتا ہے وہی حافظہ میں زیادہ قابل قدر سمجھی جاتی ہیں کیونکہ کبھی کبھار آنے والے انسان کی طرف زیادہ توجہ ہوتی ہے۔

دماغ میں ایک بڑی لائبریری بنی ہوئی ہے۔ جس طرح دنیا میں لائبریریاں ہیں۔ دنیا کی لائبریریاں چھوٹی ہیں لیکن دماغ میں اتنی بڑی لائبریری ہے کہ اربوں ارب کوٹھڑیاں اس میں ہیں ہر چیز جسے انسان دیکھتا ہے یا جسے انسان سنتا ہے اسی وقت حافظہ کے نگران اس چیز کو جسے وہ دیکھتا ہے یا سنتا ہے یا چھوتا ہے یا چکھتا ہے یا سونگھتا ہے فوراً ہر الگ الگ چیز کو الگ الگ کوٹھڑیوں میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض ہر بات کے لئے ایک الگ کوٹھڑی موجود ہے۔ فوراً اسے وہاں رکھ دیا جاتا ہے اور ہر ادنیٰ حرکت جو ہم کرتے ہیں وہاں محفوظ ہوتی چلی جاتی ہے۔ پھر جب ہمیں کسی وقت کوئی خیال آتا ہے مثلاً ہم نے زید کو دیکھا اس کو دیکھتے ہی دل میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ فلاں کا بیٹا ہے یہ تو ہمارا پرانا واقف ہے، ہمارے محلے کا رہنے والا ہے اور ہمیں فلاں جگہ ملا تھا۔ پہلے اس کو ان باتوں کا بالکل خیال نہیں ہوتا لیکن جس طرح ایک افسر جب دفتر میں آتا ہے اور اس کے سامنے مسل پیش ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے اس کے متعلق پہلے کاغذات پیش کرو اسی طرح جب زید سامنے آتا ہے تو جو دماغ کے لائبریرین ہیں ان کو فوراً حکم دے دیا جاتا ہے کہ اس کی مسل مکمل کر کے پیش کرو۔ اس پر وہ اس کی مسل مکمل کرتے ہیں وہ مختلف خانوں سے جو جو باتیں اس سے متعلق ہوتی ہیں انہیں اکٹھا کرتے ہیں اور اس کے سامنے پیش کر دیتے ہیں اور وہ اسے ملتے ہی کہتا ہے آپ میرے رشتہ دار ہیں مجھے فلاں جگہ ملے تھے، آپ کا گھر فلاں جگہ ہے، آپ ہماری بیوی کے فلاں رشتہ دار ہیں، آپ کی والدہ ہماری خالہ لگتی ہیں وغیرہ وغیرہ حالانکہ زید کو دیکھنے سے پہلے یہ خیالات اس کے ذہن میں نہ تھے مگر سامنے آتے ہی ساری کی ساری مسل مکمل ہو کر پیش ہو جاتی ہے تو جتنے زیادہ حواس کسی چیز کے محسوس کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ اتنی ہی زیادہ وہ حافظہ میں قائم رہتی ہے کیونکہ اسے لائبریری کی کئی الماریوں میں رکھا جاتا ہے اور لائبریرین کا اسے نکالنا زیادہ آسان ہوتا ہے۔ اگر ایک الماری اس کے ذہن سے نکل گئی ہو تو دوسری الماری اسے اس کے وجود کا پتہ دے دیتی ہے۔

غرض خدا تعالیٰ نے حافظہ کے متعلق ایک بڑا لطیف اور وسیع قانون بنایا ہے اور اس قانون سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ عام حالات میں سنی ہوئی باتیں ہمیں زیادہ یاد رہتی ہیں۔ بہ نسبت دیکھی ہوئی باتوں کے۔ (جس کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ سنی ہوئی بات اپنی اصلی شکل میں قائم رہتی ہے اور دیکھی ہوئی چیز بدلتی رہتی ہے جیسے انسانوں کی شکلیں، مکانات، سڑکوں وغیرہ کی حالت)۔ (انوار العلوم جلد 18 ص 140)

ہمیں چاہئے کہ عبد شکور کی حیثیت سے ہم اس انمول اور قیمتی ترین آسمانی اور آفاقی کمپیوٹر پر خدائے رحمٰن کا صحیح معنوں میں شکریہ ادا کریں اور اس کے رہنما اصولوں کے مطابق اس کے حقیقی استعمال کا حق ادا کر سکیں۔

اگر ہر بال ہو جائے سخن ور
تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی برکت

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے دہریت کے زہر کو دور کرنے کیلئے تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعود فرما گئے ہیں۔

’’دنیا میں آج خدا تعالیٰ کو ہر گھر سے اور ہر ملک سے نکال دیا گیا ہے۔ اے احمدی مخلصو! خدا تعالیٰ نے تم کو مقرر کیا ہے کہ خدا کو اس کے گھر میں داخل کرو۔ کیا تم تحریک جدید کے (میدان) میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر خدا تعالیٰ کو اس کے گھر میں داخل نہ کرو گے۔‘‘

(کتاب پانچ ہزاری مجاہدین صفحہ 151)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

تربیتی کلاس۔ احمد نگر

مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر ربوہ کے تحت 21 تا 29 جون 2007ء ایک تربیتی کورس منعقد ہوا جس میں قرآن کریم، کلام، فقہ اور حدیث نیز دوسرے مسائل پڑھائے گئے۔ یہ کلاس روزانہ صبح 10 سے ایک بجے تک جاری رہی اس کلاس میں 62 طلباء شامل ہوئے۔ مکرم ظفر اقبال صاحب ساہی مربی سلسلہ کلاس میں پڑھاتے رہے۔ آخر پر تحریری امتحان ہوا جس میں تمام طلباء اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوئے اس کلاس میں اول حسنین مظفر، دوئم رضوان احمد قمر اور سوئم مرتضیٰ شاہد بٹ صاحب قرار پائے۔ اسی طرح سالانہ طاہر علمی و سپورٹس ریلی بھی ہوئی۔ مورخہ 4 جولائی 2007ء کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی ازراہ شفقت تشریف لائے۔ تلاوت و نظم کے بعد تربیتی کلاس اور سپورٹس اور علمی ریلی کی رپورٹ مکرم ظفر اقبال صاحب ساہی نے پیش کی جس میں بتایا کہ احمد نگر میں قرآن کریم کلاسز کا انتظام کیا گیا ہے اور ہر بچہ کسی نہ کسی کلاس میں شامل ہوتا ہے۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں رپورٹ پر خوشی کا اظہار کیا، انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کروائی۔ اس دن پوری جماعت کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

شکریہ احباب

مکرمہ نعیمہ بشیر صاحبہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے شوہر مکرم بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ سابق امیر و مربی انچارج کینیا حال وکالت تصنیف تحریک جدید و انچارج سواحیلی ڈیسک کی وفات پر احباب و خواتین نے کثرت کے ساتھ ذاتی طور پر اور بذریعہ فون خاکسار اور بچوں کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور درخواست دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سے محض اپنے فضل سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے۔ نیز خاکسار اور بچوں کو بھی ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ احمد نگر کے ایک معزز بزرگ محترم فرمان علی صاحب بعمر 102 سال وفات پا گئے۔ آپ تہجد گزار پنجوقتہ نمازی اور لمبا عرصہ بیت المجیب۔ احمد نگر کے خادم اور امام الصلوٰۃ رہے۔ تقویٰ شعار زندگی گزاری، جوانی میں آپ کی نداء سے احمد نگر کے لوگ جاگا کرتے انتہائی باوفا خدمتگار تھے باوجود بڑھاپے کے 2006ء کے رمضان کے پورے روزے رکھے۔ سینکڑوں دفعہ قرآن کا دور مکمل کیا۔ آپ 33 سال تک خادم بیت الذکر رہے۔ آپ نلکے سے پانی بھر کر نمازیوں کو وضو کرواتے۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1)

کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322-047-6212473

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم محمد افضل ظفر صاحب

سیرت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نیک سیرت عالم دین اور زاہد شب بیدار ہونے کے علاوہ عاشق رسول تھے۔ قرآن کریم سے آپ کو عشق تھا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فدائی تھے اطاعت خدا و رسول اور خلفاء مسیح موعود میں اپنی مثال آپ تھے۔ لیکن ذیل کی سطور میں آپ کی زندگی کے صرف چند پہلو مختصراً درج کئے جاتے ہیں۔

اطاعت احکام الٰہی

حضرت مولانا نبی اکرم ﷺ کے عشاق میں سے تھے۔ آپ کو نبی اکرم ﷺ سے جو محبت تھی اس کا پرتو آپ کی زندگی کے تمام پہلوؤں سے واضح اور عیاں ہے۔ آپ قرآن کریم کے قاری تھے۔ آپ اپنا اکثر وقت تلاوت قرآن کریم میں گزارتے۔ سفر و حضر میں جو حصے یاد ہوتے تھے ان کا دور کرتے رہتے۔ آپ کے بہنوئی مکرم جناب محمد حنیف صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شادی کے سلسلہ میں بھائی جان (محترم مولانا) کے ساتھ سیالکوٹ جانے کا اتفاق ہوا۔ آپ سارا راستہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہے اور ادعیہ رسول کا ورد کرتے رہے۔

آپ کی بہو مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ اباجان (محترم مولانا) رمضان شریف میں اتنی کثرت سے تلاوت قرآن کریم کیا کرتے تھے کہ آپ اپنے آرام کے مقررہ وقت کا بیشتر حصہ بھی اسی میں صرف کردیتے اور ہمیں آپ کی صحت کے متعلق فکر ہونے لگتا۔

آپ کو قرآن مجید سے جو عشق اور محبت تھی اس کا اندازہ آپ کے رمضان کے درسوں سے بخوبی ہوجاتا ہے۔ آپ ہر رمضان میں نظارت کے ماتحت قرآن کریم کا درس دیتے اور ایسے ایسے معارف قرآنیہ بیان کرتے کہ عقل دنگ رہ جاتی آپ نہایت سوز سے تلاوت کلام پاک کرتے۔ آپ نے محلّہ میں بھی درس قرآن کریم کا اہتمام کر رکھا تھا اور اپنے گھر میں مستورات کے لئے باپردہ درس قرآن کریم کا اہتمام کیا۔

احکام قرآن کی پابندی میں سختی فرماتے، آپ کی ہمشیرہ محترمہ حاجرہ بیگم صاحبہ اور آپ کی بہو مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ ''آپ جب بھی گھر میں تشریف لاتے تو باہر کھڑے ہوکر بلند آواز سے السلام علیکم کہتے اور جب تک اجازت نہ دے دی جاتی اور یہ نہ کہا جاتا کہ تشریف لائیں آپ اندر ہرگز نہ آتے۔ مبادا بے پردگی ہو''۔

دعوتیں کرنے اور دعوتوں کو قبول کرنے میں بڑے فیاض واقع ہوئے تھے۔ آپ بارہا ایسے مواقع پیدا کرتے جس میں دعوت کا رنگ پیدا ہوجاتا اور حسب حالات و موسم اور طبائع اکل و شرب کا انتظام کیا جاتا۔ لیکن آپ کی تمام محفلوں میں مدنظر خدمت دین اور اصلاح عوام الناس اور تربیت جماعت ہوتی۔

آپ نے اپنی زندگی کے آخری سالوں میں دو نعتیہ مشاعرے کرائے۔ جن میں جماعت کے شعراء نے عربی اردو پنجابی انگریزی اور سواحیلی کے علاوہ سرائیکی میں بھی اپنا منظوم کلام پیش کیا اور سیدنا حضرت مسیح موعود، حضرت مصلح موعود اور نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا نعتیہ کلام پیش کیا۔ آپ نے احادیث کے دو مجموعے نبراس المومنین اور مقامات النساء بھی مرتب کئے جو عشق رسول کی ایک مثال ہے۔

زہد و تقویٰ

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے عالم باعمل اور زاہد شب بیدار تھے اور تہجد بڑی باقاعدگی سے ادا کرتے آپ سفر و حضر ہر حالت میں تہجد ادا کرتے۔ آپ کے شاگرد اور جماعت کے مشہور عالم جناب مولوی غلام باری صاحب سیف بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت مولانا کے ساتھ متعدد بار سفر کرنے کا موقع ملا۔ مگر ایک بار بھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے نماز تہجد ادا نہ کی ہو۔ یا تہجد کے وقت سوئے ہوئے ہوں عین تہجد کے وقت آپ بیدار ہوجاتے اور خدا کے حضور سجدہ ریز ہوجاتے۔

آپ کی بہو اہلیہ محترم عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بیان کرتی ہیں کہ جب سے میں نے آپ کو دیکھا آپ کو راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں کرتے پایا۔ طبیعت اچھی نہ بھی ہوتی پھر بھی عین تہجد کے وقت آپ کے کمرے کی لائٹ آن ہوجاتی اور اٹھ کر وضو کرنے کے بعد عبادت الٰہی میں مصروف ہوجاتے۔

ایک بار آپ صبح سویرے باورچی خانہ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آج مجھے تہجد کے لئے عطاء الحبیب نے جگایا ہے۔ یہ میرے بڑے بیٹے کا نام ہے جو آپ کا پہلا پوتا بھی ہے۔ ہم کچھ حیران ہوئے تو مسکرا کر بتایا کہ عین تہجد کے وقت ہی بیٹا میرے پاس آیا اور کان میں کہا کہ بڑے ابا اٹھو تہجد کا وقت ہوگیا اور آنکھ کھلی۔ ٹارچ جلا کر ٹائم دیکھا تو میرے اٹھنے کا وقت ہی تھا۔

حضرت مولانا کے متعلق حضرت مرزا عبدالحق صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ''آپ سفروں میں بھی نماز تہجد کی پابندی کرتے اور قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ میں بہت سی خوبیاں رکھی تھیں۔ بڑے متقی اور پرہیز گار نماز باجماعت کے سختی سے پابند۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی رضائے الٰہی کا خیال رکھتے تھے۔

آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور ہر کام میں اور ہر مجلس میں شرعی احکام کی بڑی سختی سے پابندی کرتے۔ کبھی بھی آپ نے ہنسی مزاح میں یا کسی بھی حالت میں احکام شریعت کو نظر انداز نہ کیا۔ خود بھی پابندی شریعت و صوم و صلوٰۃ کرتے اور اپنے اہل خانہ و دیگر احباب سے بھی کراتے۔ آپ کی بہو محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ ''جب تہجد کے لئے اٹھتے اور تلاوت وغیرہ کرکے صبح کی نماز کے لئے جانے لگتے تو ہمارے کمروں کے سامنے برآمدہ میں اونچی آواز سے السلام علیکم کہتے اور نماز کے لئے جگا کر تب بیت الذکر جاتے''۔

اطاعت نظام

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب ان لوگوں میں سے تھے جو اول سے آخر دم تک خلافت کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہے اور کبھی بھی نظام خلافت سے روگردانی نہ کی۔ آپ نہ صرف خود اس رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے تھے بلکہ اوروں کو بھی اس کی پُرزور تاکید فرماتے۔ آپ کی نظام خلافت سے وابستگی اور خلافت سے عشق آپ کی تقاریر و مضامین سے بالکل واضح اور نمایاں ہے۔ آپ کا یہ پختہ عقیدہ تھا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ بے شک انتخاب لوگوں کے ذریعہ ہوتا ہے مگر مرضی خدا کی چل رہی ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں مکرم محمد امداد الرحمان صاحب صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بنگلہ دیش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت مولانا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ بات نظام خلافت کے متعلق چل پڑی تو مولانا نے فرمایا ''کہ بے شک خلیفہ خدا بناتا ہے۔ ظاہراً لوگ انتخاب کرتے ہیں لیکن خدا ان کے دلوں میں ڈال دیتا ہے کہ فلاں کو منتخب کرنا ہے۔ مجھے خلافت ثالثہ کے انتخاب سے دو روز قبل ہی یہ بتا دیا گیا تھا کہ ووٹ کس کو دینا ہے اور کس نے خلیفہ منتخب ہونا ہے''۔

آپ کی بہو مکرمہ امۃ الباسط اہلیہ مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد بیان کرتی ہیں کہ ''آپ کے نمایاں وصف خدا تعالیٰ و محمد رسول اللہؐ سے عشق اور خلیفہ وقت کی اطاعت و محبت میں سرشار رہنا تھے۔ ہمیشہ اپنے بچوں کو بھی نصیحت فرماتے کہ خواہ کچھ ہوجائے۔ خلیفہ وقت کے وفادار بن کے رہنا۔ حضور کی اطاعت کرنا آپ کا اولین فرض تھا۔

آپ کے بہنوئی مکرم محمد حنیف صاحب مرحوم دارالعلوم شرقی نے بیان کیا کہ ایک دفعہ قادیان میں میری بہن (مولانا کی پہلی بیوی) سخت بیمار تھیں۔ لیکن اس وقت نظارت دعوت الی اللہ کی طرف سے مولانا کو یہ چٹھی موصول ہوئی کہ فلاں فلاں جگہ مناظرے ہیں آپ فوراً پہنچیں۔ اب ایک طرف فرض تھا اور حکم تھا دوسری طرف رفیقہ حیات کی موت و حیات کا معاملہ۔ چنانچہ آپ کبھی اپنی بیوی کو دیکھتے اور کبھی اس چٹھی کو۔ بالآخر آپ نے نمناک آنکھوں سے یہ کہا کہ میں خدا کی راہ میں جا رہا ہوں۔ دعا کروں گا۔ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے گا۔ چنانچہ آپ مناظرہ کے لئے چلے گئے۔

مہمان نوازی

حضرت مولانا کے اندر مہمان نوازی کی جو صفت تھی وہ تمام صفات سے نمایاں تھی۔ آپ کے پاس جو شخص بھی جاتا آپ موسم و حالات کی مناسبت سے اس کی تواضع مشروب یا چائے اور دیگر لوازمات سے کرتے۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ کے ہاں کوئی مہمان گیا ہو یا کوئی ملنے والا شخص وارد ہوا ہو اور آپ نے اس کی خاطر مدارت نہ کی ہو۔ بیت العطاء کی آئے دن کی دعوتیں اس بات کی زندہ مثال تھیں۔

آپ حضرت خلیفۃ المسیح کی دعوت بھی کیا کرتے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ازراہ شفقت آپ کی دعوت قبول فرماتے۔ مکرم محمد حنیف صاحب دارالعلوم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بھائی جان (مولانا مرحوم) نے دعوت افطار کی درخواست کی حضور نے منظور فرمائی۔ بھائی جان گھر آئے اور اپنی بیوی (مکرم حنیف صاحب کی ہمشیرہ) سے فرمانے لگے کہ جلد انتظام کرو۔ بھائی جان خود بھی انتظام میں مصروف ہو گئے۔ ہم بھی ہاتھ بٹانے لگے جب سب کچھ تیار ہوگیا تو آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں اطلاع کے لئے جانے لگے۔ اسی لمحہ باہر دروازہ پر دستک ہوئی۔ جا کر دروازہ کھولا تو حضرت خلیفۃ المسیح اکیلے بنفس نفیس تشریف لائے ہوئے تھے۔

مولانا مرحوم باہر جانے والے مربیان اور واپس آنے والے مربیان کی بھی دعوتیں کرتے رہتے تھے۔ اسی طرح جب آپ کے بیٹوں میں سے کوئی باہر جانے لگتا یا واپس آتا تو آپ دعوت کا اہتمام کرتے اور افراد جماعت کے علاوہ غیراز جماعت احباب کو بھی مدعو کرتے۔ آپ نے جو دعوت اپنے بڑے بیٹے مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد مربی انچارج لائبیریا کے اعزاز میں کی اس میں ربوہ کے ریذیڈنٹ مجسٹریٹ جناب انصاری صاحب بھی مدعو تھے۔ اسی طرح آپ نے ایک دفعہ فیصل آباد کے ہفت روزہ المنبر کے مدیر جناب عبدالرحیم اشرف صاحب کو بھی اپنے مکان پر دعوت دی۔ موصوف آئے ربوہ کی سیر کرائی گئی۔ مختلف دفاتر دکھائے گئے۔ پھر صحافیان اور علماء ربوہ کے ساتھ بیت العطاء میں ایک پُرتکلف دعوت کا اہتمام کیا گیا اور موقع کے مطابق دعوت الی اللہ بھی کی گئی۔

جناب حفیظ الرحمان صاحب سنوری بیان کرتے ہیں کہ میں مولانا کے دفتر میں کام کرتا تھا۔ آپ نے جب بیت العطاء میں بالا خانہ تعمیر کیا تو سب ملازمین دفتر کو دعوت دی۔ چنانچہ بیت العطاء میں ایک پُرتکلف دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ فرماتے ہیں کہ مولانا ایسے مواقع تلاش کرتے رہتے تھے کہ دوستوں کو اکٹھا کرکے کسی دعوت کا اہتمام کیا جائے۔

بچوں سے حسن سلوک

حضرت مولانا اپنے تمام بچوں سے حسن سلوک اور محبت وشفقت سے پیش آتے۔ آپ اس قدر پیار کا سلوک کرتے کہ آپ کے بچوں میں سے ہر ایک یہی محسوس کرتا کہ ابا جان سب سے زیادہ محبت میرے ساتھ کرتے ہیں۔ آپ نے کبھی بیٹی اور بیٹا میں فرق نہ کیا بلکہ دونوں سے یکساں سلوک کیا کرتے۔ آپ اپنے بچوں کی تکلیف پر تڑپ اٹھتے اور اس کے ازالہ کے لئے ہر ممکن کوشش فرماتے۔ آپ کی بڑی بیٹی محترمہ امۃ الرحمان صاحبہ تحریر فرماتی ہیں کہ:

''ایک دفعہ میری آنکھ میں درد تھا اور مجھے شدید تکلیف تھی۔ ابا جان کو معلوم ہوا تو آپ دوائی لائے مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ آپ تقریباً رات بھر جاگ کر میری پٹی وغیرہ کرتے رہے اور جب مجھے آرام آیا تو آپ نے بھی آرام کیا۔ یہ واقعہ میں آج تک نہیں بھلا سکی اور نہ بھلا سکتی ہوں۔

مکرم عطاء الرحمان صاحب طاہر پسر اکبر مولانا مرحوم تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت والد صاحب کو اپنے بچوں سے بہت پیار تھا۔ آپ ان کی خوشی میں خود خوشی محسوس کرتے ہر لحاظ سے ان کے جذبات کا خیال رکھتے ایک دفعہ میری بہنیں بیت العطاء میں آئی ہوئی تھیں تو ایک نے کہا کہ ابا جان ہم تو اپنے گھر میں اس وقت مونگ پھلی کھاتے ہیں تو آپ نے اسی وقت مونگ پھلی منگا دی اور کہا کہ اگر میری بیٹی اپنے گھر میں اس وقت مونگ پھلی کھاتی ہے تو یہاں بھی ضرور حاضر کی جائے گی۔

آپ اپنے بچوں سے ہی نہیں بلکہ پوتوں پوتیوں اور نواسوں، نواسیوں سے بھی بہت محبت کرتے تھے آپ کی بہو محترمہ امۃ الباسط صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ

''آپ اپنے بیوی بچوں، پوتوں، پوتیوں، نواسوں اور نواسیوں سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ گھر آتے تو ہر ایک کا حال باری باری دریافت فرماتے۔ کوئی چیز لاتے تو اسی وقت محترمہ امی جان کے سپرد کرتے ہوئے فرماتے سب کو تقسیم کر دو۔ بچوں کو اکثر بٹوا نکال کر پیسے دیتے اور بچوں کی خوشی پر بے حد خوشی محسوس کرتے۔ اگر کوئی چیز پسند نہ آتی تو نرمی سے سمجھا دیتے۔

فرماتی ہیں یوں تو آپ کو اپنے سب پوتوں پوتیوں، نواسوں اور نواسیوں سے بہت محبت تھی لیکن میرے بچوں کو آپ کا پیار کچھ زیادہ ہی نصیب ہوا اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ پاس رہنے کا موقع بھی زیادہ ملا ہے جس کی وجہ سے ان بچوں نے وافر حصہ آپ کی شفقت ومحبت کا حاصل کیا ہے۔ جب میری پہلی بچی عزیزہ امۃ الواسع بشریٰ کی پیدائش ہوئی تو میں اپنے والدین کے پاس راولپنڈی تھی۔ آپ کو جب بچی کی خوشخبری ملی تو آپ بنفس نفیس خود پنڈی تشریف لائے اور بچی کو دیکھا اور فرمایا کہ یہ بچی بہت ذہین ہوگی۔ آپ کا کہنا درست نکلا میری بچی بے حد ذہین اور تیز ہے۔ الحمدللہ

جامعہ احمدیہ سے فارغ ہو کر میرے میاں عطاء الکریم صاحب شاہد کا بطور مربی مختلف شہروں میں تبادلہ ہوتا رہا۔ ہم جس جگہ بھی رہے ابا جان ضرور ہمارے پاس تشریف لاتے رہے۔ کبھی جماعتی دوروں کے دوران خواہ چند گھنٹوں کا قیام بھی ملتا ضرور ہمارے پاس آتے۔ سب حال احوال پوچھتے۔ بچوں سے ملتے اور بہت خوش ہوتے ادھر بچے بھی اپنے بڑے ابا جان کی آمد کی خبر سن کر مجسم انتظار بن جاتے۔ ایک بار آپ کو کیمل پور میں صرف ایک رات قیام کا موقع ملا۔ بچے آپ کی آمد سے بے انتہا خوش تھے۔ میرا چھوٹا بیٹا عطاء الاعلیٰ اس وقت قریباً اڑھائی سال کا تھا آپ صحن میں چارپائی پر تشریف فرما تھے اس نے اپنی خوشی کا اظہار انوکھے طریقے سے کیا۔ پریشر ککر کا ربڑ آپ کے گلے میں ڈال دیا اور خوشی سے آپ کی چارپائی کے قریب اچھلنا شروع کر دیا کہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں۔ آپ اپنے پوتے کی اس معصوم شرارت سے اس قدر محظوظ ہوئے کہ میرے منع کرنے پر آپ نے فرمایا نہیں رہنے دو۔ میرا پوتا خوش ہو رہا ہے۔ اسے خوشی پوری کرنے دو۔ اسی سفر کے دوران آپ کے پاس سبز رنگ کا ایک چھوٹا سا لوٹا تھا۔ میرے بیٹے کو یہ لوٹا بہت اچھا لگا۔ ہاتھ میں یہ لوٹا اٹھائے آپ کی چارپائی کے گرد چکر لگاتا اور کہتا جاتا بڑے ابا یہ لوٹا تو میرا ہوتا جاتا ہے۔ آپ بہت ہنسے۔ فرمانے لگے بچے اس وقت یہ لوٹا آپ کا ہی ہے۔ جب جاؤں گا تو میرا ہو جائے گا اگلے دن صبح سویرے جب آپ روانہ ہونے لگے تو میں نے لوٹا آپ کو واپس دینا چاہا۔ تو فرمایا کہ رہنے دو۔ یہ اب میرے پوتے کا ہو گیا ہے۔ ربوہ پہنچنے پر آپ نے جو خط لکھا اس کے آخر پر یہ فقرہ لکھا ''سبز لوٹے والے کو میرا بہت بہت پیار''۔

طلباء سے حسن سلوک

حضرت مولانا کو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک لمبا عرصہ درس وتدریس میں گزارنے کا موقع ملا ہے۔ آپ ہمیشہ اپنے شاگردوں سے اچھا سلوک کیا کرتے اور ان کی حوصلہ افزائی فرماتے۔ اگر آپ کو معلوم ہو جاتا کہ میرے فلاں شاگرد کو کوئی تکلیف ہے تو اس کا ازالہ فوری طور پر کرتے۔ طلباء کی صحت کا بھی خاص خیال رکھتے۔ اکثر سیر وتفریح کے لئے باہر جایا کرتے۔

مکرم شیخ نور احمد صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ بیان فرماتے ہیں کہ استاذی المکرّم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اپنا سبق ہر روز تیار کر کے پڑھاتے اور مکمل طور پر وضاحت کے ساتھ تسلی بخش طریق سے پڑھاتے۔ دوران سبق شگفتگی طبیعت کے لئے لطائف وغیرہ بھی ہو جاتے ہماری صحت کا بھی خاص خیال رکھتے۔ اکثر تتلہ کی نہر پر لے جاتے وہاں ہم پکنک بھی مناتے اور تقاریر کی مشق بھی کرتے۔ اس طرح مولانا ہمیں مستقبل کی ذمہ داریوں کا احساس بھی دلاتے اور ہماری خوشی کا سامان بھی پیدا فرماتے۔

حضرت مولانا کے ایک دوسرے شاگرد مولوی غلام باری صاحب سیف تحریر فرماتے ہیں کہ ''میں نے اپنے طالب علمی کے ایام میں یہ بات خاص طور پر نوٹ کی کہ مولانا سلسلہ کے کاموں کو بڑے شوق اور جذبہ کے ساتھ کرتے ہیں اور ہر کام اتنی لگن سے کرتے گویا کہ وہ آپ کا ذاتی کام ہے۔ آپ بڑی شگفتگی اور نرم مزاجی سے پوری تیاری کے ساتھ سبق پڑھاتے اور تمام عقدے حل فرماتے''۔

آپ اپنے شاگردوں کی حوصلہ افزائی بھی فرماتے اور ان کے جذبات کا خیال بھی رکھتے۔ آپ کے صاحبزادے مکرم عطاء الرحمان صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

غالباً 1976ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ کے ایک ڈیرہ غازی خان کے رہنے والے طالب علم کی بیٹی کا نکاح تھا۔ اس نے آپ سے درخواست کی کہ یہ نکاح آپ پڑھا دیں۔ آپ کو مصروفیت بہت تھی۔ خصوصاً جلسہ سالانہ کے ایام میں تو آپ کی مصروفیت اور بھی زیادہ ہو جاتی تھی۔ مگر آپ نے منظور کر لیا کہ اچھا میں پڑھا دوں گا۔ گولبازار کی بیت میں مغرب کے بعد نکاح پڑھانا تھا۔ مجھے تلقین کی کہ یاد رکھنا اور مجھے یاد کرا دینا۔ ایسا نہ ہو کہ میرے طالب علم کا دل ٹوٹ جائے۔ گھر سے خاص طور پر تانگہ لے کر گول بازار آئے۔ میں ساتھ تھا اور نکاح پڑھا کر گئے۔ واپسی پر بڑی خوشی سے فرمانے لگے کہ یہ میرا غریب طالب علم تھا اس کی پہنچ مجھ تک تھی اور اس کا حق بھی تھا کہ وہ مجھے کہے۔ اس لئے میں نے باوجود تکلیف کے آنا ضروری جانا۔ وگرنہ اگر یہ کہہ دیتا کہ فرصت کم ہے تو وہ کچھ نہ کہتا مگر دل نہیں مانا۔ آخر میرا طالب علم تھا میرا فرض اس کی دلجوئی کرنا تھا۔

قبولیت دعا اور رویا وکشوف

حضرت مولانا مرحوم صاحب کشف ورویا تھے اور آپ مستجاب الدعوات بھی تھے۔ آپ کو اکثر امور کی خبر قبل از وقت دے دی جاتی تھی۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم عطاء الرحمان صاحب طاہر اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد بیان کرتے ہیں کہ ابا جان کو اپنی وفات کی خبر وفات سے کئی دن پہلے دے دی گئی تھی اور آپ نے اشاروں کنایوں میں ہمیں بتا بھی دیا تھا۔

آپ کی بہو زوجہ مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد بیان فرماتی ہیں ''آپ صاحبِ کشوف ورویا تھے اور ہمیشہ سچی خوابیں آتی تھیں۔ خدا تعالیٰ سے اتنا قریبی تعلق تھا کہ اکثر ہر بات کی پہلے ہی خبر ہو جایا کرتی تھی۔ آپ کو اپنی وفات کی بھی بہت پہلے خبر ہو چکی تھی''۔

فرماتی ہیں ''آپ نے کافی سال پہلے اپنے بچوں کو بتایا کہ آپ نے خواب میں ایک ڈائری پر سنہرے حروف میں ''1977ء'' لکھا دیکھا ہے اور فرمایا کہ یہ میرے لئے ہے۔ پھر چند سال ہوئے آپ کو خواب میں شربت کی بوتل دکھائی گئی اور بتایا گیا کہ یہ 75 سال تک کارآمد رہے گی''۔ آپ کی وفات کی طرف اشارہ تھا۔

محترمہ تحریر فرماتی ہیں کہ حضرت ابا جان خوابوں کی تعبیریں بہت صحیح بتایا کرتے تھے۔ گھر والے تو پوچھتے ہی رہتے تھے لیکن دوسرے احباب اور بہنیں بھی اکثر آپ سے خوابوں کی تعبیریں پوچھا کرتیں۔ ایک مرتبہ آپ اپنے کمرے سے بہت ہشاش بشاش چہرہ لئے نکلے فرمایا کہ آج میں نے بہت اچھی خواب دیکھی ہے۔ پھر بتایا کہ خواب میں ایک بزرگ کو دیکھا کہ انہوں نے تین سبز رنگ کے جبے اٹھائے ہوتے ہیں۔ انہوں نے ایک جبہ عطاء الحبیب خالد (میرا بڑا بیٹا) کو پہنایا ہے۔ پھر دوسرا بھی پہنایا جو پہلے سے لمبا ہے اور پھر تیسرا بھی پہنا دیا ہے۔ وہ پاؤں تک لمبا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسی رنگ میں ان کی دعا پوری فرمائے اور آپ کا پوتا اور آپ کی ساری نسل آپ کی امنگوں اور خواہشوں کے مطابق اسی طرح خادم دین بنے جیسے کہ آپ کی تمام زندگی خدمت دین میں گزری۔

محترمہ موصوفہ تحریر فرماتی ہیں کہ:۔

''آپ کو اپنے بیٹے عطاء الکریم شاہد کی پیدائش سے قبل خواب میں یہ بتایا اور دکھایا گیا کہ لڑکا دیا جائے گا۔ اس کی اعلیٰ تربیت کریں''۔

دوسرے بیٹے عطاء الرحیم صاحب کی پیدائش سے قبل یہ خواب آیا ''ایک خوبصورت کبوتر ہاتھ میں ہے''۔

تیسرے بیٹے عطاء المجیب راشد کے بارے میں قبل از پیدائش بتایا گیا ''شوخ وشنگ لڑکا دیا جائے گا''۔

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب ایک مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ آپ ہمیشہ آستانہ الوہیت پر سجدہ ریز رہتے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عاجزانہ دعاؤں کو بپایہ قبولیت جگہ عطا فرماتا۔ ذیل کی سطور میں مولانا کی قبولیت دعا کے چند ایک واقعات پیش کئے جاتے ہیں۔

مکرم محمد نصر اللہ صاحب (سابق طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ) آف لاٹھیانوالہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ شدید بیمار ہو گیا۔ گلا اور منہ اندر سے زخمی ہو گیا۔ بالکل کچھ کھا پی نہ سکتا تھا۔ بخار بھی نہ اتر رہا تھا۔ میں اپنے گھر لاٹھیانوالہ میں ہی تھا وہاں سے مولانا کی طرف ایک دعائیہ خط لکھا۔ جس میں اپنی ساری کیفیت تحریر کی۔ جب خط مولانا صاحب کو پہنچا تو آپ نے جواباً جو چٹھی لکھی اس میں تحریر فرمایا کہ میں نے دعا کی ہے اللہ تعالیٰ منظور فرمائے گا اور مجھے پکی امید ہے کہ جب یہ خط پہنچے گا اس وقت تک اللہ کے فضل سے آپ کی طبیعت نسبتاً ٹھیک ہو چکی ہوگی اور آپ کھانے پینے کے قابل ہو جائیں گے۔ یہ خط میرے ایک دوست کو ملا جس نے دو دن کے بعد عید الفطر کے دن مجھے دیا۔ عید الفطر سے ایک دن قبل میں نے اپنے اندر بہت تبدیلی محسوس کی۔ بخار بھی اترتا محسوس ہوا اگلے روز عید الفطر کے دن میں نے غسل بھی کیا اور بھوک سے تنگ آ کر کھانا کھانا شروع کیا تو گلے میں کسی قسم کی تکلیف محسوس نہ ہوئی حتیٰ کہ میں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اسی اثناء میں میرے دوست نے مولانا کی چٹھی دی۔ جسے پڑھ کر میرے آنسو جاری ہو گئے اور مولانا کے حق میں دعا کے لئے ہاتھ بے اختیار اٹھ گئے۔

آپ کی بہو محترمہ امۃ الباسط صاحبہ تحریر فرماتی ہیں کہ آپ کی قبولیت دعا کے بہت سے نظارے ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں 1969ء کا واقعہ ہے۔ میرا بیٹا عزیزم عطاء الحبیب خالد اس وقت قریباً پانچ سال کا تھا

اور چھوٹا بیٹا ابھی سترہ روز کا تھا میں بیت العطاء میں رہائش پذیر تھی۔ آپ ان دنوں قصر خلافت میں مقیم تھے۔ صبح سویرے بیت العطاء تشریف لائے۔ محترمہ امی جان کو الگ جا کر کہا کہ کچھ صدقہ کریں۔ مجھ سے بالکل ذکر نہ کیا اور کچھ دیر ٹھہر کر واپس چلے گئے۔ اس شام کو میرے بڑے بیٹے کو بخار نے آلیا جوں جوں رات گزرتی گئی بچے کا بخار تیز ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ تشنج کے دورے پڑنے لگ گئے۔ اس پریشانی میں آدھی رات کو ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ ڈاکٹر آیا اور دوائی دے کر چلا گیا۔ ہم نے دوائیاں دیتے ہوئے فکر و غم میں رات کاٹی۔ صبح چار بجے بچے کا بخار کم ہونا شروع ہو گیا اور صبح تک بالکل نارمل ہو گیا۔ انہی دنوں ایک پروفیسر صاحب کے اکلوتے بیٹے کی بھی یہی حالت ہوئی لیکن وہ وفات پا گیا۔ لیکن خدا نے ہمارے بیٹے کو نئی زندگی دی بعد میں ایک شخص نے بتایا کہ اس نے رات کو مولوی صاحب کو بیت مبارک میں سجدے میں گرے ہوئے نہایت رقت سے دعائیں کرتے دیکھا تھا۔ یقیناً یہ آپ کی درد بھری دعائیں ہی تھیں جو اللہ تعالیٰ نے قبول کرتے ہوئے ہمارے بچے کو شفا بخشی۔ الحمد للہ

اسی طرح موصوفہ ایک اور واقعہ بیان فرماتی ہیں کہ مکرمہ امۃ الباسط ایاز صاحبہ بنت مولانا مرحوم کا اکلوتا بیٹا اچانک بیمار ہو گیا۔ مغرب کا وقت تھا کہ بچے پر نزع کی سی حالت طاری ہوگئی۔ رنگ نیلا پڑ گیا آنکھیں پتھرا گئیں۔ ایسی حالت دیکھ کر ہم سب گھبرا گئے اور بچے کی دادی جو کہ بہت باحوصلہ خاتون ہیں وہ بھی شدت غم سے تھر تھر کانپنے لگ گئیں اور میری نند بے قراری اور شدت غم سے رونے لگ گئیں۔ تو اس وقت اباجان نے بڑے حوصلے سے بیٹی کو سمجھایا کہ بے صبری نہ دکھاؤ۔ اللہ سے مدد مانگو اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے حضور سجدے میں گر کر گڑگڑا کر دعا کرنے لگ گئے۔ ابھی پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ بچے کا رنگ بدلنا شروع ہو گیا اور سانس بحال ہونے لگے۔ اس کے ساتھ بچے نے کسمسا کر آنکھیں کھولنے کی کوشش کی۔ جب آپ سجدے سے اٹھے تو بچہ نئی زندگی پا چکا تھا۔ سبحان اللہ یہ نظارہ دیکھ کر یوں احساس ہوا کہ خدا تعالیٰ تو آپ کی رگ و جان سے بھی قریب تر ہے۔ وہ کس طرح اپنے پیارے کی پکار سنتا ہے اور کس طرح اپنی شان کے جلوے دکھاتا ہے۔

غذا و لباس و دیگر عادات و اخلاق

حضرت مولانا ہمیشہ سادہ مگر صاف ستھرے لباس میں ملبوس رہتے۔ شلوار قمیص، شیروانی اور پگڑی زیب تن فرماتے شروع شروع میں سبز پگڑی استعمال کرتے تھے لیکن بعد میں سفید پگڑی کلہ پر استعمال کرنے لگے۔ آپ خوشبو کا استعمال اکثر فرماتے اور اعلیٰ خوشبو کا تحفہ بہت پسند فرماتے۔

مکرم سید قربان علی شاہ صاحب جو مولانا کے دفتر میں بطور معاون ناظر کام کرتے تھے۔ بیان فرماتے ہیں کہ مولانا صفائی کا ہمیشہ خیال رکھتے اور لباس بڑے عمدہ طریقہ سے پہنتے۔ بلکہ اس کا اتنا خیال رکھتے کہ مجھے فرمایا کہ یہاں ایک آئینہ رکھو۔ کیونکہ باہر جانا پڑتا ہے اور جب بھی باہر جاتے تو لباس چیک کر لیتے اور آئینہ سے اپنے سراپا کا جائزہ لے لیتے۔ آپ کا نورانی چہرہ ہمیشہ اس طرح نظر آتا کہ ابھی وضو کیا ہے۔ آپ کے شاگرد مولوی غلام باری صاحب سیف بیان فرماتے ہیں کہ استاذی المکرم کا چہرہ ہمیشہ ہشاش بشاش اور متبسم رہتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ ابھی وضو کر کے تشریف لا رہے ہیں اور پانی کے قطرے ابھی چہرے اور داڑھی مبارک پر موجود ہیں۔

مولانا ہمیشہ باوضو رہتے اور خصوصاً جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاں حاضر ہونا ہوتا تو باقاعدہ وضو کر کے خوشبو لگا کر جاتے اور جب واپس آتے تو قابل ذکر بات ہمیں ضرور بتاتے۔ جب بھی سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام لیتے تو درود بھیجتے اور جب بھی حضرت مسیح موعود کا نام لیتے یا خلفاء کا ذکر کرتے تو آپ کے چہرہ سے گہری عقیدت اور شدید محبت کا رنگ نمایاں طور پر ظاہر ہوتا۔

مکرم محمد امداد الرحمان صاحب صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دفعہ طالب علمی کے زمانہ میں جلسہ یوم خلافت کے لئے مولانا کی معیت میں لاہور جانے کا اتفاق ہوا اور علماء بھی تھے۔ میں نے دیکھا کہ مولانا نے نہایت سادہ لباس زیب تن کیا ہوا ہے حتیٰ کہ شلوار بھی استری نہیں ہے۔ لیکن اس قدر صاف کہ یہ محسوس ہی نہیں ہوتا تھا کہ لباس اعلیٰ کپڑے کا نہیں بنا ہوا یا شلوار استری نہیں ہے۔ مولانا کی طبیعت اس قدر سادہ تھی کہ آپ تکلفات کو پسند نہ کرتے تھے۔ لالچ اور طمع اور خوشامد آپ کے قریب بھی نہ پھٹکتی تھی۔

مولانا ہمیشہ اچھی اور پاکیزہ غذا کھاتے تھے۔ آپ کی بہو مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ تحریر فرماتی ہیں کہ اباجان میرے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا بہت پسند کرتے تھے اور کھانے کی تعریف بھی فرماتے۔ آپ کو ہمیشہ اچھی غذا ہی پسند تھی۔ لیکن بے جا تکلفات سے گریز فرماتے۔

مولانا صبح سیر کے لئے نکلتے تو علماء اور دیگر احباب کی ایک معقول تعداد آپ کے ہمراہ ہوتی آپ سیر کے دوران مختلف قسم کی دینی اور دنیاوی باتیں بتایا کرتے۔

خاکسار راقم الحروف نے خود بھی مولانا صاحب کو دیکھا ہے اور آپ کو صبح اپنے ساتھیوں کے ساتھ جامعہ احمدیہ کے کینٹین پر چائے لسی اور دہی وغیرہ کھاتے بھی دیکھا ہے۔ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب مکرم مسعود دہلوی صاحب، مکرم پروفیسر سعود دہلوی صاحب، جناب شیخ عبدالخالق صاحب، وغیرہ ہم آپ کے رفقاء تھے۔ ہر ممبر باری باری چائے وغیرہ پلاتا۔ اس سیر میں پاکیزہ مذاق بھی ہوتا۔

☆......☆......☆

غزل بطرزِ جدید

وطن کے واسطے مجھ کو یہ اک اشارہ دیا
علم پہ چاند دیا اور اک ستارہ دیا
غریق بحر معاصی میں ہو چلا تھا مگر
مجھے بحر سے نکالا اور اک کنارہ دیا
عجیب راہوں پہ چلنا سکھا گیا مجھ کو
جہاں کسی نے نہ دھوکا نہ کچھ خسارہ دیا
وہ جس پہ حال دل زار تھا رقم میرا
اسی رسالے کا مجھ کو بھی وہ شمارہ دیا
مرے گناہوں کا مجھ کو دکھایا آئینہ
تمام عمر کے جرموں کا گوشوارہ دیا
مسافرت میں بھی وہ ساتھ ساتھ تھا میرے
کہیں جو بھٹکا تو اس نے مجھے اشارہ دیا
بلندیوں پہ بھی وہ ساتھ تھا قدم بہ قدم
جو لڑکھڑایا تو اس نے مجھے سہارا دیا
دلوں میں جوت جگائی محبتِ حق کی
اسی نے اپنی محبت کا اک شرارہ دیا
بتائیں غیب کی باتیں کبھی کبھی اس نے
جہاں کو جو بھی دیا عالم آشکارا دیا
سکھائیں اس نے بہت سی دعائیں بھی مجھ کو
قبولیت کیلئے اس نے استخارہ دیا
کروں میں شکر ادا اس کا کس طرح سے سلیم
ہر اک قدم پہ اسی نے مجھے سہارا دیا

سلیم شاہجہانپوری

محمد سلطان ظفر صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی موہنی شخصیت

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شخصیت کے بلامبالغہ ہزار ہا پہلو ہیں جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے ان کی شخصیت کا ایک پہلو کروڑوں احمدیوں سے ان کا ذاتی، قلبی تعلق اور رشتہ ہے۔ اسی حوالے سے، ایک انتہائی عام انسان ہونے کے ناطے پیارے آقا کی شفقت ومحبت کا جو میں متبرک حصہ سمیٹ سکا ہوں ان میں سے صرف چند واقعات پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

آپ کا احمدنگر میں فارم اس سڑک کے اختتام پر ہے جس پر ہماری دکانیں اور گھر واقع ہیں۔ اگرچہ یہ راستہ (خلافت سے پہلے) آپ کا روزانہ کا معمول تو نہیں تھا مگر چونکہ اس وقت احمدنگر میں یہی مین بازار تھا لہٰذا یہاں بھی اکثر آیا کرتے تھے اور ہم سے بھی ملاقات ہوجاتی تھی۔

حضور کا پہلا دیدار اس وقت ہوا جب 1977 میں سیلاب کے بعد بعض گہرے کھیتوں میں دریا کی مچھلیاں رہ گئیں تو آپ ان کے شکار کے لئے اپنی بچیوں کے ساتھ احمدنگر تشریف لائے۔ مغرب کی سمت واقع، تالاب بنے کھیتوں کے کنارے آپ نے نشست کا اہتمام کیا اور بے شمار بچے اور بڑے آپ کو دیکھنے کے لئے جمع ہوگئے، جن میں خاکسار بھی شامل تھا۔

آپ کے دور خلافت سے پہلے کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ شدید گرمی کے موسم میں، میں اور میرے بھائی حسب معمول بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے کہ آپ کا گزر وہاں سے ہوا۔ ہم سب نے آپ کو سلام کیا، آپ نے اس کا جواب دیا۔ اس کے چند دن کے بعد جب ہماری والدہ صاحبہ ہومیوپیتھک دوائی لینے کے لئے دفاتر وقف جدید میں واقع کلینک پر گئیں تو حضور نے والدہ صاحبہ کو فرمایا کہ میں نے آپ کے بچوں کو شدید گرمی میں ننگے سر کھیلتے ہوئے دیکھا تھا۔ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچ جائے لہٰذا آپ ان کو گرمی میں باہر کھیلنے سے منع کردیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم محمد منور ظفر ہمارے گھر کے پاس ہی گورنمنٹ سکول احمدنگر میں ساتویں جماعت کے طالب علم تھے کہ ان کے دل میں سمایا۔ ٹی آئی ہائی سکول ربوہ میں داخلہ لینا چاہئے۔ ہماری والدہ صاحبہ رضامند نہ ہوئیں مگر بھائی صاحب کا اصرار بڑھتا گیا۔ اس پر ایک دن ہماری والدہ صاحبہ، بھائی کو حضرت میاں طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کے پاس لے گئیں اور ان سے عرض کیا کہ یہ ربوہ میں داخل ہونا چاہتا ہے جبکہ ہمارے گھر کے سامنے سکول ہے۔ آپ اسے سمجھائیں کہ احمدنگر میں ہی پڑھتا رہے۔ یہ بات سن کر حضرت صاحب مسکرائے اور فرمایا اگر آپ کا بیٹا ربوہ میں پڑھنا چاہتا ہے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔ پھر بھائی سے مخاطب ہوکر کہا کہ تم کل میرے پاس آنا۔ اگلے دن میرے بھائی ان کے پاس گئے تو حضرت میاں صاحب نے آپ کو اپنے سائیکل پر بٹھایا اور پہلے کتابیں خریدیں، پھر درزی کو یونیفارم کا آرڈر دیا اور پھر خود ہی سکول لے جاکر داخل کروایا۔

خاکسار ربوہ میں ملازمت کرتا تھا جب ہمارے ایک ساتھی ورکر کے بیٹے کی شادی طے ہوئی۔ گھریلو حالات کی وجہ سے شادی کے انتظامات مشکل تھے۔ لہٰذا ہمارے ساتھی نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں خط تحریر کیا کہ مالی مسائل کی وجہ سے میں اپنے بیٹے کے ولیمہ کا مناسب انتظام نہیں کرسکتا لہٰذا میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر میں اپنے عزیزوں کو کہوں کہ وہ ولیمہ کے موقع پر اپنا کھانا اپنے ہمراہ لے کر آئیں اور سب مل کر کھائیں تو آیا میرے عزیز میرے بیٹے کے ولیمہ میں شامل ہوں گے؟ خط لکھے جانے کے چند دن بعد ہمارے ساتھی کو دارالضیافت ربوہ کی جانب سے پیغام ملا کہ حضور انور نے ارشاد فرمایا ہے کہ آپ کے بیٹے کے ولیمہ پر تمام کھانا حضور انور اپنے ذاتی خرچہ سے تیار کروائیں گے۔ لہٰذا آپ ہمیں اپنی ضرورت بتادیں تاکہ اس کے مطابق بندوبست کیا جاسکے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے بعد خاکسار آپ کے دو خطباتِ جمعہ اور چار مجالس ہائے عرفان میں شامل ہوا تاہم آپ سے میری واحد انفرادی ملاقات 26 جون 1997ء کو، احمدیہ مشن ہاؤس، ٹورانٹو کینیڈا میں ہوئی۔ اہلیہ کے ہمراہ ملاقات کے لئے کمرے میں داخل ہوا اور سلام کیا، پیارے آقا نے اپنی نشست سے کھڑے ہوکر، دوتین قدم آگے بڑھ کر مصافحہ کیا اور گلے لگایا۔ میں نے آپ کا دست مبارک دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر تین دفعہ بوسہ دیا۔ میری اہلیہ نے بھی آپ کو سلام کیا اور آپ نے ان کو جواب دیا۔ پھر حضور نے بیٹھتے ہوئے ہمیں بھی اپنے سامنے بیٹھنے کی دعوت دی۔ اور فرمایا "جی! اپنا تعارف تو کروائیں۔" میں نے عرض کیا کہ میں ماسٹر محمد عیسیٰ ظفر مرحوم کا بیٹا ہوں۔ آپ نے فوراً کہا "پھر تو احمدنگری ہو"۔ حضور کی یادداشت کے بارہ میں بے شمار دفعہ سنا تھا اب ذاتی تجربہ بھی ہوگیا کیونکہ میرے والد صاحب فروری 1978ئمیں وفات پاگئے تھے اور اب تقریباً بیس سال کے بعد ایک وفات شدہ شخص کا نام، اس کے رہائشی گاؤں کے نام کے ساتھ یاد رکھنا بظاہر ناممکن نظر آتا ہے اور ایسا صرف وہی کرسکتا ہے جس کا دوسرے کے ساتھ دلی رشتہ ہو اور میرے پیارے آقا کا تو ہر ایک کے ساتھ دلی رشتہ تھا۔ میں نے حضور کی بات کا جواب دیتے ہوئے عرض کیا کہ جی حضور اور چونکہ آپ کا ڈیرہ ہمارے گھر کے پاس ہے اس لئے آپ کا ہمسایہ بھی ہوں۔ میں نے مزید کہا کہ حضور میں ابھی حال ہی میں پاکستان سے آیا ہوں اور آپ کے ڈیرہ سے ہوکر آیا ہوں۔ وہاں پر بہت ہی خوبصورت ریسٹ ہاؤس تعمیر ہورہا ہے۔ آپ اس وقت ہمارے لئے دراز سے چاکلیٹ نکال رہے تھے، رک گئے اور بڑے ہی اشتیاق سے پوچھنے لگے۔ "تم نے دیکھا ہے؟" میں نے کہا جی حضور۔ اس کے بعد حضور نے پوری تفصیل پوچھی اور دوتین دفعہ پوچھا کہ ریسٹ ہاؤس اچھا ہے؟ خوبصورت ہے؟ تم خود دیکھ کر آئے ہو؟ میں نے جواب دینے کے بعد کہا کہ حضور، لوگ اس ریسٹ ہاؤس کی تعمیر کو آپ کی پاکستان واپسی کا پیش خیمہ سمجھ رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا "اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

اس کے بعد حضور نے ازراہ شفقت دو چاکلیٹ دیئے اور پھر ساتھ ہی کہنے لگے کہ "غلطی ہوگئی ہے تم لوگ تو شادی شدہ ہو۔ تم کو تو چاکلیٹ نہیں دینے تھے"۔ میں نے عرض کیا کہ حضور پہلی بات تو یہ ہے کہ بڑے عرصہ سے آپ کے چاکلیٹ پر نظر تھی مگر کبھی موقع ہی نہیں ملا۔ دوسری بات یہ کہ گزشتہ سال میری اہلیہ نے آپ سے حاصل کردہ چاکلیٹ میں سے کچھ حصہ مجھے بھجوایا تھا جو مجھے نہیں مل سکا اس لئے میں نے تو آپ سے خود درخواست کرنا تھی کہ مجھے چاکلیٹ دیں۔ یہ بات سن کر آپ ہنس پڑے اور فرمانے لگے "اچھا ٹھیک ہے۔" پھر آپ نے میری اہلیہ سے ان کے والد صاحب کا نام پوچھا۔ ان کا تعارف مکمل ہونے کے بعد حضور نے سرخ اور سلور رنگ کے دو نہایت خوبصورت اور قیمتی پین (pen) نکالے۔ سرخ رنگ کا پین اوپر کرتے ہوئے فرمانے لگے کہ "دلہنوں کو سرخ رنگ اچھے لگتے ہیں لہٰذا ایسا کرتے ہیں کہ سرخ پین تمہاری دلہن کو دے دیتے ہیں اور دوسرا تمہیں۔ یہ تحفے تم لوگوں کو یہ ملاقات یاد رکھائیں گے۔" ہم نے بصد خوشی، تحفے وصول کئے۔ میں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے حضور کو عرض کیا کہ حضور آپ سے ملاقات تو ہمیں ہرحال میں یاد رہے گی۔ اس کے بعد میں نے اپنی والدہ صاحبہ کی وفات کے بارہ میں بتایا تو آپ نے ان کی وفات پر بہت دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ بعدازاں اپنے بڑے بھائی صاحب کا ایک خط حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے چند ہدایات زبانی فرمائیں اور تفصیلی جواب بعد میں بھجوانے کا کہا۔ چند رشتہ داروں کی بابت بھی بات ہوئی۔ آپ نے سب کے لئے دعا کی درخواست قبول فرمائی۔ اور فوٹو گرافر کو بلوا کر ہمارے ساتھ تصویر بنوائی۔ میں نے درخواست کی کہ دوستوں کے لئے حضور کے ساتھ ایک الگ تصویر بھی بنوانا چاہتا ہوں۔ آپ نے کمال شفقت سے اجازت دے دی۔ پھر آپ دوبارہ میری اہلیہ سے ان کے والدین کے متعلق پوچھنے لگے اور فرمایا" ان کے ساتھ میری ملاقات گذشتہ سال ہوئی تھی۔" اس کے بعد وقت جدائی تھا آپ سے ایک بار پھر مصافحہ کیا اور ہاتھ کو تین بار بوسہ دیا رخصت ہوئے۔ آپ سے بظاہر تو وہ آخری ملاقات تھی لیکن وہ کونسا دن ہے اور کونسا لمحہ ہے جب آپ ہمارے دل سے دور ہوئے ہیں؟

منبع مہر ووفا

محمد مصطفےٰ سب سے جدا ہیں
انہی کے نام پہ ہم سب فدا ہیں

نہ ان جیسا کوئی دنیا میں ہوگا
ازل سے تا قیامت رہنما ہیں

ثناء ان کی زباں کیا کر سکے گی
وہی تو منبع مہر و وفا ہیں

خدا کے خاص محبوبِ نظر ہیں
سو یوں کہئے کہ محبوبِ خدا ہیں

غریبوں کے لئے ہر آن شاہدؔ
وہی ماویٰ وہی تو آسرا ہیں

عبدالرشید شاہدؔ

دادا کے دربار میں پانچ سو حفاظ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود اپنے دادا مرزا گل محمد صاحب کے متعلق بیان فرمایا کرتے تھے کہ ان کے دربار میں پانچ سو حافظ تھے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سپاہی وغیرہ ہر قسم کے پیشہ کے لوگ جو ان کے دربار میں تھے ان میں سے ایک کثیر حصہ نے قرآن کریم کو حفظ کیا ہوا تھا۔ .... میں سمجھتا ہوں کہ لاکھوں لاکھ حفاظ ہندوستان میں سے ہی نکل سکتے ہیں۔ غرض دوسرا ذریعہ قرآن کریم کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے یہ کیا کہ حفاظ وقراء کی کثرت پیدا کردی اور یہ چیز بھی ایسی ہے جو کسی کے بس کی نہیں۔ غرض قرآن کریم کی حفاظت کا ایک سامان خدا تعالیٰ نے یہ کیا کہ دلوں میں اس کے حفظ کی رغبت پیدا کردی اور اس طرح لاکھوں لوگوں کے سینوں میں قرآن کا ایک ایک لفظ بلکہ زیر اور زبر تک محفوظ کردی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 424)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70669 میں صادقہ امین

بنت محمد امین قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ امین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد امین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 70670 میں حامد محمود

ولد محمد سلیم خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60 ر۔ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 احمد کمال ولد محمد شریف

مسل نمبر 70671 میں میر ثناء اللہ ناصر

ولد محمد دین قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے نو مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر ثناء اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود ولد منیر حسین

مسل نمبر 70672 میں ریاض احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ مکان واقع چک داتا زید کا میں میرا حصہ 3 مرلہ جس کی مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) 3 کنال زرعی اراضی میں میرا حصہ 12 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) خالی پلاٹ 3 کنال 5 مرلہ میں میرا حصہ 13 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود ولد منیر حسین

مسل نمبر 70673 میں طاہر محمود ملہی

ولد محمد طفیل ملہی قوم ملہی پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 دوکانیں چوک داتا زید کا مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود ملہی۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود

مسل نمبر 70674 میں مقدس اقبال

ولد رحمت علی قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقدس اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود ولد منیر حسین

مسل نمبر 70675 میں سجاد احمد

ولد محمد یعقوب قوم اعوان پیشہ سلائی (سیکھ رہا ہوں) عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتا نوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد کرم داد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 70676 میں محمد یوسف بٹ

ولد بشیر احمد قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 61 سال بیعت 1953ء ساکن موترہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 31 مرلہ مع چھ عدد دوکانات جو رہائشی استعمال میں ہیں اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد یوسف بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبدالخالق ولد ملک محمد نصیب (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ولد عنایت اللہ جالندھری (مرحوم)

مسل نمبر 70677 میں محمد فضل عمر

ولد غلام مصطفیٰ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فضل عمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آفتاب احمد ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 70678 میں محمد ندیم

ولد نصیر احمد قوم راجپوت سلہری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ندیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد آفتاب۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضل

مسل نمبر 70679 میں عدیل احمد

ولد چوہدری طاہر احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کور پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین ولد چوہدری عنایت محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ولد رحمت علی

مسل نمبر 70680 میں قاسم توصیف

ولد غفور احمد قوم راجپوت وریاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 1 کنال مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قاسم توصیف۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد باجوہ ولد محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 70681 میں اعجاز احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی -/50000 روپے (2) پانی والی موٹر مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 قاسم توصیف ولد غفور احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد باجوہ ولد محمد نواز

مسل نمبر 70682 میں ارشد محمود

ولد حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر،ٹرالی ،ہل،ریپر مشین اندازاً مالیتی-/250000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے سالانہ بصورت مزدوری ٹریکٹر مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارشد محمود۔گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد معلم سلسلہ ولد حافظ محمد یار۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 70683 میں ثوبیہ ارشد

زوجہ ارشد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ ارشد۔گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود (خاوند موصیہ)۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 70684 میں اشفاق احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکار (معاونت) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-J-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 کنال واقع صابو بھڈیار اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاشتکار (معاونت) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشفاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد معلم سلسلہ ولد حافظ محمد یار۔گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 70685 میں حبیب الرحمان

ولد عبدالرحمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حبیب الرحمان۔گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمان ولد حبیب الرحمان۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 70686 میں زاہد عمران

ولد سردار محمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد عمران۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چراغ دین

مسل نمبر 70687 میں طاہرہ نرگس

زوجہ امانت محمود محسن قوم کانویں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/38500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ نرگس۔گواہ شد نمبر 1 شہلا یاسمین۔گواہ شد نمبر 2 یاسمین ناظم علی۔گواہ شد نمبر 3 وسیم احمد ناصر

مسل نمبر 70688 میں طارق یعقوب

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان خراد مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود ولد منیر حسین

مسل نمبر 70689 میں افتخار احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی مکان میں حصہ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال میں میرا حصہ 12 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) خالی پلاٹ 3 کنال 5 مرلہ میں میرا حصہ 13 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود ولد منیر حسین

مسل نمبر 70690 میں نصرت طاہرہ

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/7000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (3) ترکہ والدین زرعی اراضی 10 ایکڑ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (اس میں 5 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)

اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد معلم سلسلہ ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 70691 میں ناصر احمد

ولد حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/35000 روپے (3) حویلی 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد معلم سلسلہ ولد حافظ محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش

مسل نمبر 70692 میں کوثر ذیشان

زوجہ ذیشان احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے بمعہ زیورات۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد وصیت نمبر 33650

مسل نمبر 70693 میں جمیلہ صادقہ

زوجہ ساجد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/270000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (3) زرعی اراضی ساڑھے پانچ کنال واقع ڈنڈ پور کھرولیاں مالیتی -/110000 روپے (4) دوکان تعمیر شدہ واقع ڈنڈ پور کھرولیاں مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ صادقہ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمود الٰہی

مسل نمبر 70694 میں مرزا کاشف نصیر

ولد مرزا نصیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا کاشف نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ ولد میاں نیک محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب ولد سید افتخار حسین

مسل نمبر 70695 میں احمد دین

ولد عبد المجید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8881 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد دین۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ وصیت نمبر 25873 گواہ شد نمبر 2 آصف شہزاد ولد احمد دین

مسل نمبر 70696 میں آصف شہزاد

ولد احمد دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا علی بشیر احمد وصیت نمبر 28672۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب وصیت نمبر 45946

مسل نمبر 70697 میں عاصمہ کنول

بنت احمد دین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 احمد دین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ وصیت نمبر 25873

مسل نمبر 70698 میں محمد اشرف

ولد عبد الحمید قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)

3مرلہ پلاٹ واقع فیصل آباد مالیتی -/300000 روپے (2) گھریلو کمرہ 1عدد مالیتی -/15000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشرف۔گواہ شدنمبر1 مقبول احمد ولد ثناء اللہ۔گواہ شدنمبر 2 معلم شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 70699 میں نازیہ عندلیب

بنت محمد نواز قوم سراء پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ عندلیب۔گواہ شدنمبر 1 محمد الطاف اختر معلم ولد مشتاق احمد۔گواہ شدنمبر2 نصر اللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 70700 میں زبیر احمد

ولد بھاگے خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر55 سال بیعت 1974ء ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد۔گواہ شدنمبر1 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016۔گواہ شدنمبر2 رانا لقمان احمد ولد رانا زبیر احمد

مسل نمبر 70701 میں خدیجہ نذیر

زوجہ نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خدیجہ نذیر۔گواہ شدنمبر1 اعجاز احمد معلم سلسلہ ولد فضل کریم۔گواہ شدنمبر2 محمد شفیق احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 70702 میں ملک محمود احمد ربانی

ولد ملک محمد ابراہیم (مرحوم) قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ 5 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک محمود احمد ربانی۔گواہ شدنمبر1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ وصیت نمبر 25873 گواہ شدنمبر2 لطف الرحمٰن ملک وصیت نمبر 30403

مسل نمبر 70703 میں طاہرہ صدیقہ

بنت ملک محمود احمد ربانی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ۔گواہ شدنمبر 1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ وصیت نمبر 25873۔گواہ شدنمبر2 ملک محمود احمد ربانی والد موصیہ

مسل نمبر 70704 میں ناصر احمد مون

ولد ملک محمود احمد ربانی قوم ملک پیشہ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد مون۔گواہ شدنمبر 1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ وصیت نمبر 25873۔گواہ شدنمبر2 ملک محمود احمد ربانی والد موصی

مسل نمبر 70705 میں امتہ الحفیظ سمیرا

زوجہ ملک محمود احمد ربانی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/6000 روپے (2) طلائی زیور 5 ماشے اندازاً مالیتی -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ سمیرا۔ گواہ شدنمبر 1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ وصیت نمبر 25873۔گواہ شدنمبر2 ملک محمود احمد ربانی خاوند موصیہ

مسل نمبر 70706 میں میر عبدالرحمٰن

ولد میر عبدالرحیم قوم میر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منگلا ڈیم ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میر عبدالرحمٰن۔گواہ شدنمبر1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ وصیت نمبر 25873 گواہ شدنمبر 2 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 70707 میں عطاء اللہ

ولد احمد افضل قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان 10 مرلہ واقع سلانوالی (یہ مشترکہ 4 بھائیوں اور والد کا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عطاء اللہ۔گواہ شدنمبر1 سمیع اللہ ولد احمد افضل گواہ شدنمبر2 محمد قاسم ولد امام بخش

مسل نمبر 70708 میں سمیع اللہ

ولد احمد افضل قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ

مکان 10 مرلہ واقع سلانوالی (یہ مشترکہ 4 بھائیوں اور والد کا ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سمیع اللہ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ ولد احمد افضل۔گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ولد امام بخش

مسل نمبر 70709 میں نذر محمد

ولد نور محمد قوم کھوکھر پیشہ ترکھان عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ اڑھائی مرلہ مکان رہائشی واقع رحمت کالونی سلانوالی (2) مشترکہ ایک مرلہ پلاٹ (3) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع سلطان ٹاؤن سلانوالی (4) مشترکہ 5 مرلہ مکان واقع سلطان ٹاؤن سلانوالی (5) مشترکہ 5 مرلہ پلاٹ واقع سلطان ٹاؤن سلانوالی (جائیداد بالا 3 بھائیوں کی مشترکہ ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذر محمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق حیات ولد خضر حیات۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر 70710 میں نرگس طاہر

زوجہ مرزا طاہر احمد بیگ قوم راجہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسو والی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/8000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نرگس طاہر۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر احمد بیگ خاوند موصیہ

مسل نمبر 70711 میں آنسہ جمیل

زوجہ مرزا جمیل احمد قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسو والی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ جمیل۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین چیمہ ولد محمد طفیل چیمہ (مرحوم)

مسل نمبر 70712 میں امتہ الروف

زوجہ چوہدری محمد سلیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الروف۔گواہ شد نمبر 1 عابد محمود شاہد ولد سید مقصود احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 2 باسل نسیم ولد اقبال احمد تسلیم

☆......☆......☆

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
(i) ایم ایس رایم ایس لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (ii) ایم فل رایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (iii) ایم ڈی ایم ڈی ایس' میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جولائی 2007ء ہے جبکہ تحریری ٹیسٹ مورخہ 28 جولائی تا 4۔اگست 2007ء ہونگے اور انٹرویو 10۔اگست تا 18۔اگست 2007ء ہونگے۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ (www.pu.edu.pk/dpcc) اور فون نمبر 042-5848051 پر رابطہ کریں۔

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
(i) ایم۔ایڈ (جنرل) ایک سالہ پروگرام (ii) ایم۔ایڈ سائنس (ایک سالہ پروگرام) (iii) ایم۔ایڈ (سپیشل) دو سالہ پروگرام۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل ویب سائٹ یا فون نمبر پر رابطہ فرمائیں۔ www.pu.edu.pk
فون نمبر: 042-9231263

۞ انسٹیٹیوٹ آف سپیس ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) ایروسپیس انجینئرنگ (ii) کمیونیکیشن سسٹم انجینئرنگ درج بالا پروگرامز میں داخلہ کیلئے F.Sc میں 60% نمبر اور NAT (ٹیسٹ) میں 50% نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔جو طلبہ 15 جولائی 2007ء کو ہونے والے انٹری ٹیسٹ میں شامل نہیں ہو رہے ہو وہ NTS کے زیر انتظام 19۔اگست 2007ء کو ہونے والے انٹری ٹیسٹ میں شامل ہو کر Apply کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ist.edu.pk اور فون نمبر 051-9273306 پر رابطہ کریں۔

۞ انسٹیٹیوٹ آف کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز اسلام آباد نے پی ایچ ڈی سکالرشپ ان ٹیلی کمیونیکیشن کا اعلان کیا ہے۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جولائی 2007ء ہے۔GRE ٹائپ کا امتحان 6۔اگست 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-4447033 یا ویب سائٹ www.ictech.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ فاؤنڈیشن یونیورسٹی اسلام آباد نے MBBS پروگرام برائے سال 2008ء میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔جن طلبہ کے F.Sc (پری میڈیکل) میں 65% نمبر ہوں وہ Apply کر سکتے ہیں۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2007ء ہے۔درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔www.pui.edu.pk/fumc انٹری ٹیسٹ مورخہ 21۔اکتوبر 2007ء کو ہوگا۔داخلہ ٹیسٹ اسلام آباد، کراچی، کوئٹہ، لاہور اور پشاور میں ہوگا مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون پر رابطہ کریں۔
051-5788250-5788171

۞ کامسیٹس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
(i) بیچلر آف آرکیٹیکچر (ii) بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (iii) بیچلر آف کیمیکل انجینئرنگ (iv) بیچلر آف کمپیوٹر انجینئرنگ (v) بیچلر آف کمپیوٹر سائنس (vi) بیچلر آف فزکس (vii) بیچلر آف ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ (viii) ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ix) ماسٹر آف کمپیوٹر سائنس۔
NTS کے زیر انتظام آن لائن انٹری ٹیسٹ 22 اور 29 جولائی 2007ء کو ہوگا۔داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2007ء ہے۔پراسپکٹس اور فارم اس وقت ادارہ سے دستیاب ہیں۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ciitlahore.edu.pk یا فون نمبر 042-111-001-007 پر رابطہ کریں۔
(نظارت تعلیم)

فٹ بال کا پہلا عالمی کپ

اولمپک کھیلوں کے بعد دنیا میں کھیلوں کا سب سے بڑا ٹورنامنٹ فٹ بال کے عالمی کپ کا ٹورنامنٹ ہوتا ہے۔جو ہر چار سال کے بعد منعقد ہوتا ہے۔اس ٹورنامنٹ کا آغاز 13 جولائی 1930ء کو ہوا تھا۔

یہ ٹورنامنٹ فٹ بال کی بین الاقوامی تنظیم دی فیڈریشن انٹرنیشنل ڈی فٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد ہوتا ہے جس کا قیام 21 مئی 1904ء کو عمل میں آیا تھا۔اس تنظیم نے فٹ بال کے عالمی کپ کے انعقاد کی تجویز پہلی مرتبہ 1929ء میں پیش کی۔اس تجویز کو سراہا گیا اور یوراگوئے نے فٹ بال کے پہلے عالمی کپ کی میزبانی کے فرائض سنبھالنے کی پیشکش کر دی۔

13 جولائی 1930ء کو یوراگوئے کے شہر مونٹی ویڈیو میں اس عالمی کپ کا آغاز ہوا۔اس ٹورنامنٹ میں 13 ممالک نے حصہ لیا جنہیں چار گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا۔اس ٹورنامنٹ کا فائنل ارجنٹائن اور یوراگوئے کے درمیان کھیلا گیا۔جسے ایک سخت مقابلے کے بعد یوراگوئے نے 2-4 سے جیت لیا۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

آل پارٹیز ڈیموکریٹک مومنٹ کا اعلان

لندن میں آل پارٹیز ڈیموکریٹک موومنٹ کے نام سے نئے گرینڈ الائنس کا اعلان کیا گیا جبکہ پیپلز پارٹی نے اس میں شمولیت سے انکار کر دیا۔ اے پی سی کے حوالے سے سربراہ اجلاس بدھ کو یہاں مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف کی صدارت میں ہوا جس میں ملک کی تازہ ترین سیاسی صورتحال پر غور کیا گیا۔ مسلم لیگ (ن) متحدہ مجلس عمل، تحریک انصاف، اے این پی اور سرحد و بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں نے متفقہ طور پر نئے سیاسی اتحاد کے قیام کا اعلان کیا۔ میاں نواز شریف نے کہا کہ آل پارٹیز ڈیموکریٹک موومنٹ ہی گرینڈ الائنس ہے اس کے ایجنڈے میں پاکستان کو آمریت سے پاک کرنا، جمہوریت کی بحالی، مشرف کا استعفیٰ اور صاف وشفاف انتخابات شامل ہیں۔

عدلیہ کسی جج کو کام سے روک سکتی ہے، صدر نہیں

عدالت عظمیٰ کے فل بنچ نے چیف جسٹس کی آئینی درخواست کی سماعت جاری رکھی۔ وفاق کے وکیل ملک قیوم نے دلائل دیئے۔ فاضل عدالت نے فریقین کے وکلاء کو ہدایت کی کہ وہ آئندہ جمعرات تک اپنے دلائل مکمل کرلیں، ہم نے جمعرات تک کیس ختم کرنا ہے۔ فاضل عدالت کی ہدایت کی روشنی میں آئندہ جمعہ تک کیس کا فیصلہ ہونا متوقع ہے۔ فل کورٹ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا کہ عدلیہ کسی جج کو کام کرنے سے روک سکتی ہے صدر نہیں روک سکتا۔

عبدالرشید غازی کی نماز جنازہ اور تدفین

لال مسجد کے نائب خطیب عبدالرشید غازی کی روجھان مزاری سے 35 کلومیٹر دوران کے آبائی گاؤں بستی عبداللہ پور میں مولانا عبدالعزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعدازاں جامعہ عبداللہ کے احاطہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ غازی کے 3 نامعلوم ساتھیوں کی میتیں بھی ہمراہ ہیں

لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر کنٹرول مکمل

سیکیورٹی فورسز نے لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا۔ آپریشن کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا جبکہ کلین اپ اور علاقے کو محفوظ بنانے کا دوسرا مرحلہ جاری ہے۔ فوجی ترجمان کے مطابق آپریشن میں 164 کمانڈوز نے حصہ لیا۔ ہلاکتوں کی صحیح تعداد کا علم آپریشن کی تکمیل پر ہوگا۔ زخمی ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کی تعداد 33 ہوگئی۔ کوئی خودکش حملہ نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک ایک افسر سمیت 10 فوجی جوان جاں بحق ہوگئے۔ دو دن میں 86 افراد نے خود کو قانون کے حوالے کیا۔ جب آپریشن شروع کیا گیا تو 150 سے 250۔افراد موجود تھے۔ بی بی سی کے مطابق فوجی آپریشن میں ہلاک ہونے والوں کی لاشیں لال مسجد سے آئی ایٹ میں قائم مردہ خانے میں منتقل کی گئیں۔ ایک نجی ٹی وی کی غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق 285 سے زائد عسکریت پسند ہلاک ہوئے۔ 11 خواتین کراس فائرنگ میں ہلاک ہوئیں۔ 9 سے زائد غیر ملکی زخمی ہوئے اور 10 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہوئے۔

لال مسجد آپریشن ضروری تھا

امریکی قونصلیٹ آفیسر برائن ڈی ہنٹ نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان کے پاس لال مسجد کے خلاف آپریشن کے علاوہ کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔ امریکہ انتہاء پسندی اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے پاکستان کے ساتھ قدم بقدم چل رہا ہے۔

لال مسجد آپریشن کے بعد پاکستان میں مقیم غیر ملکیوں پر حملوں کا خطرہ

وفاقی وزارت داخلہ نے ملک بھر میں رہائش پذیر غیر ملکی باشندوں کی سیکیورٹی سخت کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں اور اس سلسلہ میں تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ پولیس افسران کو ہدایت جاری کر دی گئی ہیں۔ انتہائی باخبر سرکاری ذرائع کے مطابق لال مسجد آپریشن کے بعد ملک بھر میں مذہبی انتہاء پسندوں اور دہشت گردوں کی طرف سے ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنے کیلئے خفیہ ایجنسیوں نے پاکستان میں مقیم امریکی، برطانوی، چینی جاپانی اور دیگر غیر ملکی باشندوں پر حملوں اور ان کے اغوا کا خدشہ ظاہر کیا ہے جس کی وجہ سے سیکیورٹی سخت کرنے کے تحریری احکامات جاری کئے غیر ملکیوں کو پیشگی اطلاع کئے بغیر شہر چھوڑنے سے منع کیا گیا ہے۔

امریکہ میں اہم تنصیبات کی دفاعی صلاحیت کو آزمایا گیا

امریکہ میں توانائی کے مراکز اور بینکاری کے نظام سمیت اہم تنصیبات کی دفاعی صلاحیت کو آزمایا گیا ہے۔ سیکیورٹی مشق کے دوران ان تنصیبات پر کمپیوٹر کے ذریعے حملہ کیا گیا۔ مشق میں ایف بی آئی، سی آئی اے اور ریڈ کراس سمیت ایک سو پندرہ ایجنسیوں نے حصہ لیا۔ کمپیوٹر حملوں کا جواب دینے کے عمل میں آئی ٹی کمپنیوں نے بھی کردار ادا کیا۔

جماعت احمدیہ کا فرض

”یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے؟ تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں۔ ایک عورت سے اگر پوچھا جاوے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔“

(رپورٹ مجلس مشاورت 1938ء صفحہ 137)

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جولائی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

قیمتوں میں زبردستی کمی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
طالب دعا
میاں عبدالرحمٰن میاں عبدالحئی
79 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور
Ph: 042-7419883-84 basit@icpp.icci.org.pk

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

C.P.L 29-FD

A.H. TRADERS
Malik Adnan Naseer
0300-4025985
Importer & Whole Seller Of New & Used
Computer Hardware & Accessories
18-A 1st Floor Hafeez Center Lahore
Ph:42-5874888
0300-4930301